۴۳

[illegible]

والا نہیں در و آگے سے وہ جاتی تھی شب کو
چین آتا نہ تھا ان کو نہ نیند آتی تھی شب کو

۴۴

[illegible]

گھبرائی تھی رو دیا جو کوئی گھڑی کے برابر
بیمار کو ہر روز تھا محشر کے برابر

۴۵

[illegible]

دل رنج سے ساکت تھا نہ شل نفس اس کا
جز نالہ نہ تھا ایک بھی فریادرس اس کا

۴۶

[illegible]

مشغول تھی وہ آٹھ پہر آہ و فغاں میں
ہو جاتی تھی ہر رات سحر آہ و فغاں میں

۴۷

[illegible]

[illegible] کے حجرے سے نکلتی نہیں صغرا
بہلاتی ہوں کیا کیا یہ بہلتی نہیں صغرا

۴۸

[illegible]

فوج اتری قریں ناکے کے جد ہی کسی کی
سنتی ہوں کہ اس شہر میں آمد ہے کسی کی

۴۹

[illegible]

پھر ذکر تھا اور یاد تھی شاہ دو جہاں کی
پھر رونا تھا اور معصوم بھی زیر یاد فغاں کی

۵۰

[illegible]

تھا کون سا دن جو غم پدر اس کو نہیں تھا
ظاہر میں پدر دور تھا باطن میں قریں تھا

۵۱

[illegible]

جاں مار لیا ہو نہ انہیں دشمن دیں نے
گھر لوٹنے کو بھیجی نہ ہو فوج لعیں نے

www.emarsiya.com

۱۰

[illegible]

تنہا تو وہ بادشہ ہر دوسرا تھا
انبوہ ترے باپ کے بھی ساتھ بڑا تھا

۱۱

[illegible]

کم ہو گئے بہت ہمرہی شاہ زمان میں
مشہور ہیں اچھے تو بہت کم ہیں جہان میں

۱۲

[illegible]

سچ ہے مرے گھبرانے کی کیونکر نہ جگہ ہو
جی میرا نہیں مانتا یہ آمد شہ ہو

۱۳

[illegible]

زنہار کسی شکل میں چپ رہ نہیں سکتی
جو مجھ پہ خبر بالی ہے وہ کہہ نہیں سکتی

۱۴

[illegible]

فوج آنے کا اندیشہ نہ گھر لٹنے کا غم ہے
قیدی جو ہیں ساتھ آئے بڑا اُن کا الم ہے

۱۵

[illegible]

کیا عرض کروں جو کہ ہے حالت مرے جی کی
آن سب میں صدا اعلیٰ ہے زینب کسی کی

۱۶

[illegible]

جب یاں سے سدھارا تھا تو بیمار پسر تھا
صغرا ترے اس بھائی کو آزار نہ کچھ تھا

۱۷

[illegible]

اب دیکھیے کیا خواہش تقدیر ہو ظاہر
ایسی نہ مرے خواب کی تعبیر ہو ظاہر

۱۸

[illegible]

انصاف کرو تم تو نہ کیونکر جگر آئے
یوں آئے خبر خواب مجھے دو دن نظر آئے

www.emarsiya.com

[illegible]

بے جانے ہوئے ناکے تلک دے میں سکینہ
سب لوگ جو کہتے ہیں وہ میں کہہ نہیں سکتی

[illegible]

تو حسن خبر اپنی نہ وہاں جائے یہ کیونکر
ہر حق بطرف اسکی نہ گھبرائے یہ کیونکر

[illegible]

پھر کہہ کے بھی ہیں بدلو بکی کنہ صود کی
تیر بجی اور آباد رہیگا مرا گھر بھی

[illegible]

جی نہیں ہم تر ناکے تلک پہونچے ہیں گرکے
جسطرح سے گھوڑے ہیں مرا بیٹا جی آگے

[illegible]

ممکن نہیں ان تک شہ یہ مجبوس بلاجائے
گودی میں اٹھا بیوں گر غش اسے آجائے

[illegible]

اللہ کرے خیر ہو وہاں تیرے پدر کی
سر سے نہ گرے اور ٹھنی ہرگز ترے سر کی

[illegible]

کولی اور کہا مادر عباس علی کو
صد تے گئی کردو مرے ہمراہ کسی کو

[illegible]

پالی ہی خبر ایسی کہ دل محو فغاں ہے
ہوش اب مجھے کیسا دن کے بدلنے کا کہاں ہے

[illegible]

بعد اسکے دعا ہے یہی مجھ خستہ جگر کی
عباس علی لا دے مجھے سوغات سفر کی

www.emarsiya.com

۳۴

دیکھا کوئی نہ سکا بھائی کی تشویش سفر میں
تم شکر کا سجدہ کرو آپہونچا یہ گھر میں

۳۵

چلائی کہ یہ میرے برادر کا ہی گھوڑا
لو وادی یہ بھیا علی اکبر کا ہی گھوڑا

۳۶

اکبر ابھی ہنستی ہوئی اک سمت رہیں
آثار ڈھونڈا کیے میں شکل دربین

۳۷

صغرا نے کہا دھیان حسین کا جو لیں
گویا کہ یہ بھیا علی اکبر کا فرس ہی

۳۸

ہی دھوم تو برپا پھوپھی ماں کی فغان کی
لیکن نہیں آواز ہی آتی مری ماں کی

۳۹

نہ بانو سے سلطان مدینہ نظر آئی
نہ فاطمہ صغرا کو سکینہ نظر آئی

۴۰

اروہ ہی تو اکبر کی بہن جائیگا مجھکو
بھیا تو گی گھوڑے سے کود دیکھا یگا مجھکو

۴۱

ہر ایک کی ابھی جان حزین آئی لبوں پر
جلدی سے چلو قبر شہنشاہ عرب پر

۴۲

کیا داغ اٹھا آیا ہوں بیٹے کو مرگ
ان صدموں پہ پھر جیتا ہوں جیتے کو مرگ

www.emarsiya.com

۲۹
[illegible]

دشمن گرفتار ہوئیوں رنج و تعب میں
مشہور ہوا نام یتیم اب سب میں

۳۰
[illegible]

وہ چھوٹا پسر شہ کا ہوا آخری ساتھی
پانی کا بہانا ہوا بچے کی قضا تھی

۳۱
[illegible]

یہ معجزہ بھی شہ نے دکھایا تھا کئی بار
دیوار پہ زندان کی سر آیا تھا کئی بار

۳۲
[illegible]

عابد نے کہا بنت حسین ابن علی سے
اس بات کو دریافت کرو اپنی پھوپھی سے

۳۳
[illegible]

جب قتل ہوئے سرورِ دیں آیا تھا گھوڑا
پھر یہ نہیں معلوم کدھر لے گیا گھوڑا

۳۴
[illegible]

نہ پائینتی زہرا کی نہ ہمسایۂ جد ہے
اُس لاڈلی کی گورِ غریباں میں لحد ہے

۳۵
[illegible]

بھائی سے بہن میں چھٹ گئی کوفہ کے سفر میں
اصغر گیا فردوس کو آغوش پدر میں

۳۶
[illegible]

اس بچی کا بھی داغ مجھے دے گئے شبیر
زندان میں آ کے اسے لے گئے شبیر

۳۷
[illegible]

میں کیا کہوں جو ہو گئی حالت [illegible] کی
آئی جو صدا ابن ابی آئی ابی کی

www.emarsiya.com

۲۴۶

جب شب کہ وہ جو بیبیاں صف سے اسیر ہوش تھیں
سرگودی میں بچا کے صغرا کو اٹھا لیا
اور وہ کہ کی اپنا تھا ان بیبیاں کا
بے صبر و بیتاب کل بیبیاں کو جگا دیا
جب بیبیاں آ آ کے ادا کی بچوں کی جان
دامن میں بچوں کو لے کے نوحہ خوان

۲۴۷

اے مرثیہ خوان سنو زینب سے ملاقات
بیبیاں بیٹھ کے دل تھام کے قرآن کی بات
یہ کہ کے لگی ماں کی وہ دل سے بیان
ہر آن میں تیغ و تبر اور یہ داد
یکجا سب سے ملتی تھیں بیبیاں
صغرا کی تصویر سے ان کا بیان

۲۴۸

بھائی کی جو مصیبت زینب نے سنا
سن کے یہ حال بسمل ان کا ہوا
کہا کہ بھائی جان ہماری
ہمیں کیا ہوا ہم نے آ کے دیکھا
بیبیاں کہتی تھیں کیا ہوا
گھر کی نظر آتی ہے بیبیاں

۲۴۹

دیکھا بیابان کی ہیبت ناک رات
کیا حال بیکس کا پناہ دلاسا
ہیں آگیا تم سے ملنا سنو
سہہ کے تم نشان ہیں ابرو
اے دیکھا بازو کے ستم
ہیں بیکس بیمار وغیرہ

www.emarsiya.com